

میں ہوں جس کے پاس اللہ کے اسمائے اعظم سے بہتر اسماء  
ہیں۔ میں مشرق سے مغرب تک خلائق کے اعمال کو دیکھتا  
ہوں اور ان کی کوئی چیز مجھ پر پوشیدہ نہیں میں ہوں کعبہ اور  
بیت الحرام اور بیت العیقین جیسا کہ خدا نے فرمایا کہ پس  
اس گھر (بیت)

کے رب کی عبادت کرو میں وہ ہوں کہ جس کو اللہ  
ایک چشم زدن میں مشرق سے مغرب تک تمام نعمت زمین کا  
مالک کرنے لگا۔ میں ہوں محمد مصطفیٰ اور میں ہوں علی مرتضیٰ  
جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علیؑ مجھ سے ظاہر  
ہو چاہے میں روح القدس کا مدروح ہوں میں وہ ہوں کہ  
جس پر کسی نام یا شبہ کا اطلاق نہیں ہوتا میں اثبات سے وجود پر کہ  
جس طرح چاہتا ہوں ظاہر کرتا ہوں میں ان کے لئے ہاب حطہ  
ہوں یعنی نجات کا دروازہ جو اس میں داخل ہونا چاہے۔  
سوائے خدا کے علی و عظیم کے کوئی قوت نہیں اللہ کی رحمت نازل  
ہو محمدؐ اور ان کی آل پر تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو پائے خدا ہے  
تمام عالین کا۔

رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ اَنَا الَّذِي يَمْلِكُنِي  
اللَّهُ شَرْقَ الْأَرْضِ وَغَرْبَهَا أَسْرَعُ  
مَنْ طَرَفَةِ عَيْنٍ وَعَلَى الْمُرْتَضَى  
فَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
آلِهِ عَلِيُّ ظَهَرَ مِنِّي اَنَا اَلْمَمْدُوحُ  
بِرُوحِ الْقُدْسِ اَنَا الْمَعْنَى الَّذِي لَا يَفْجُرُ  
عَلَى اسْمِهِ وَلَا شُبَّهُ اَنَا اَطْهَرُ الْاَشْيَاءِ  
اَلْوُجُودِيَّةِ كَيْفَ اَسَاءَ اَنَا يَا ب حَطِيئِهِمْ  
الَّتِي يَدُ حُلُونٍ فِيهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ وَالْعَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ

(بحر المعارف ص ۳۶۶)

(مشاركه الانوار ص ۶)



## خطبہ افتخاریہ

اصبح بن نباتہ سے روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا:-

میں برادر رسول اور ان کے علم کا دارت ان کی حکمت کا  
معدن اور ان کا لازداد ہوں۔ ایک ایک حرف جو خدا نے

انا اخو رسول اللہ وارت علمه و  
معدن حکمة وصاحب سرا وما انزل

علم، داد و صورت کا پہلی دفعہ پھونکنے

کا، لفظ، صد کا دوسری دفعہ پھونکنے

اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے وہ سب مجھ کو پہنچ گیا گذشتہ کا اور قیامت تک جو کچھ واقع ہونے والا ہے سب علم مجھے دیا گیا۔ مجھے علم انساب و اسباب عطا کیا گیا ہے اور مجھ کو ہزار مفاتیح علم عطا کی گئی ہیں جن میں سے ہر مفتاح سے مزید ہزار ہزار مفاتیح علم کھلتے ہیں۔ اور مجھے علم تقدیر سے امداد دی گئی ہے اور بیشک یہی سلسلہ میرے بعد میرے اوصیاء میں جاری رہے گا جب تک ییل دنہار باقی ہیں یہاں تک کہ خدا زمین اور اہل زمین کا وارث ہو جائے گا کہ وہ بہترین وارث ہے اس نے مجھ کو صراطِ میزان کو اور کوثر عطا کیا۔ یوم قیامت میں ہی تمام نبی آدم پر مقدم رہوں گا اور تمام مخلوق کا حساب لوں گا اور ان کو ان کے درجات میں جگہ دوں گا میں ہی اہل نار کو عذاب دوں گا۔ بتحقیق کہ یہ سب خدا کی جانب سے مجھ پر اس کا فضل ہے اور جس نے اس بات سے انکار کیا کہ مجھے زمین پر بار بار آنا ہے اور رجعت کے بعد آنا ہے تو اس نے ہماری تردید کی جس نے ہماری تردید کی اس نے خدائے قدیم کی بات کو رد کیا۔ میں ہی صاحب دعوات ہوں۔

میں ہی نماز والا ہوں رہر زمانہ میں اور ہر دور میں، میں تے نماز ادا کی میں صاحب صور ہوں میں ہی خدا کے دجود کی دلیلوں کا مالک ہوں۔ میں عجیب عجیب آیات والا ہوں۔ میں تمام مخلوقات کے اسرار کا عالم ہوں میں رضا کے دشمنوں کو فنا کرنے والا، آہنی سنگ ہوں۔ میں ہی فرشتوں کو ان کے مراتب پر مقرر کرتا ہوں، میں ہی نے روز نازل اوداح سے عہد لیا تھا میں ہی نے قوم

اللہ حرفاً فی کتاب من کتبہ والا وصالی وزاد لی علم ما کان وما یکون (ہی یوم القیمة اعطیت علم الانساب والاسباب واعطیت الف مفتاح یفتح کل مفتاح الف باب ومددت بعلم القدر و ان ذالک یجری فی الاوصیاء من بعدی ما جری اللیل والنہار حتی یرث اللہ الارض ومن علیہا دھو خیر الوارثین۔ اعطیت الصراط و البیزان واللواء والکوثر انا المقدم علی بنی آدم القیمة انا المحاسب للمخلوق انا سنزلہم منازلہم۔ انا عذاب اهل النار انا کل ذالک فضل من اللہ علی ومن انکر لی فی الارض کرة بعد کرة وعود بعد رجعة حدیث کما کنت قد یماً فقد رد علیتاً من رد علیتاً فقد رد علی اللہ انا صاحب الدعوات انا صاحب الصلوات انا صاحب النعمات انا صاحب الدلالات انا صاحب الایات العجیبات۔ انا عالم اسرار البریات انا قرین من حدید انا منزل الملائکة منازلہا۔ انا اخذ العہد علی الادواح فی الانزل انا منادی لہم الست بریکہ بامر

لا يزال کے حکم سے ان کے لئے الست بویکم کی ندا  
دی تھی میں اس کی مخلوق میں بولتا ہوا کلمہ رہا ہوں میں  
ہی نے تمام مخلوق سے صلوة سے متعلق عہد لیا ہے میں  
ہی بواؤں اور یتیموں کا فریاد رس ہوں، میں ہی رسول  
خدا کے شہر علم کا دروازہ ہوں۔ میں علم کا پہلا ڈھوں  
میں اللہ کا قائم ستون ہوں میں ہی صاحب لوائے حمد ہوں  
میں ہی بار بار بخششیں کرنے والا ہوں، اگر میں تمام احوال سے  
تمہیں مطلع کر دوں تو تم انکار کرنے لگو برداشت نہ کر سکو  
گئے) میں ہی جابرین کو قتل کرنے والا ہوں میں دنیا و آخرت  
کا ذیو ہوں۔ میں مومنین کا سردار اور ہدایت یافتوں کا  
نشان ہدایت ہوں۔ میں ہی صاحب یقین، یقین الیقین اور  
متقیوں کا امام ہوں میں ہی دین میں سہتت کرنے والا اور  
اللہ کی مضبوط رسی ہوں۔ میں میری ہی اس تلوار سے زمین  
کو عدل و انصاف سے پر کرنے والا ہوں جس طرح کہ یقلم و  
جور سے بھری ہوگی میں ہی جبرئیل کا صاحب و سردار ہوں  
اور میکائیل سے کام کا مطالبہ کرتا ہوں میں ہی شجر ہدایت  
ہوں اور تقویٰ و پرہیزگاری کا علم ہوں۔ میں ہی مخلوق کو  
اللہ کی طرف اس کلمہ سے جمع کرنے والا ہوں جس سے ساری  
خلائق مجتمع ہوتی ہے میں سرچشمہ ہوں مخلوق کا میں ہی  
جامع احکام ہوں میں ہی روشن عصا اور سرخ ادنیق  
والا ہوں رجز مانہ رجعت میں شکر یعنی کے ساتھ ظاہر  
ہوگا) میں ہی باب یقین، امیر المومنین، صاحب خضر  
اور صاحب ید بیضا ہوں میں صاحب قصر بیضا اور  
جوش کنندہ جہنم کا مالک ہوں۔ قرن ہا قرن میں دشمنان  
خدا کا قاتل رہا ہوں میں ہمداروں کو فنا کرنے والا

قیوم لم یزل۔ انا کلمۃ اللہ الناطقۃ  
فی خلقہ انا اخذ العہد علی جمیع  
المخلوقات فی الصلوات انا غوث الارامل  
والیتیمی۔ انا باب مدینۃ العلی  
انا کھف الحلم انا عامۃ اللہ  
القائمۃ انا صاحب لواء الحمد  
انا صاحب الہبات بعد الہبات  
ولو اخبرتکم لکفرتم انا قاتل  
الجبابر انا ذخیرۃ فی الدنیا والآخرۃ  
انا علم المہتدین انا صاحب الیقین  
انا عین الیقین انا امام المتقین  
انا السابق الی الدین انا حبل اللہ المتین  
انا الذی املاہا عدلاً کما ملئت ظلماً  
وجوراً البیغی ہذا۔ انا صاحب جبرئیل  
انا تابع میکائیل۔ انا شجرۃ الہدیٰ انا  
علم التقی انا حاشرا لخلق الی اللہ  
بالکلمۃ الی جمیع بھا الخلائق انا  
منشاء الانام انا جامع الاحکام انا  
صاحب القضیت الانہر والحجل  
الاحمر انا باب الیقین انا امیر المومنین  
انا صاحب الخضراء انا صاحب البیضاء انا  
صاحب الضیاء انا قاتل الاقوان  
انا مہید الشجعان۔ انا صاحب القرون  
الاولین انا المدیق الاکیر انا الفارق  
الاعظم انا المتکلم بالوحی انا صاحب

النجوم انا مدبرها بامر ربي وعله  
 الله الذي خلقني به انا صاحب  
 الرايات الصقور الحمد انا الغائب  
 المنتظر لامر عظيم انا المعطي انا  
 المبذل انا القابض على القلب انا  
 الواصف لنفسى انا الناظر لدين  
 ربي انا الحامى لابن عمى انا مدرجه فى  
 الاكفان انا ولى الرحمن انا صاحب  
 الحضرة هارون انا صاحب موسى  
 ويوشع بن نون - انا صاحب الجنة  
 انا صاحب القطر والمطر انا صاحب  
 الزلال والخنوف انا مروع الالوف  
 انا قاتل الكفار انا امام الابرار  
 انا البيت المعمور - انا سقف المرفوع  
 انا بحر المسجد انا باطن الحرم - انا  
 عماد الامم انا صاحب الاسم  
 الاعظم هل من ناطق بينا طقتى  
 ولولا انا اسمع كلام الله وقول  
 رسول الله لوضعت سيفى فيكم  
 وقتلكم اخركم انا شهر رمضان  
 انا ليلة القدر - انا امر الكتاب لانا فضل  
 الخطاب انا سورة الحمد انا  
 صاحب الصلوة فى الحضرة واسقربل  
 نحن الصلوة والصيام والليالى والايام  
 والشهور والاعوام - انا صاحب الحشر

ہوں میں ہی قرون اول کے لوگوں کا مالک رہا ہوں میں  
 صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہوں۔ میں وحی ہی کی وجہ سے  
 بات کرتا ہوں میں ستاروں کا مالک ہوں اور ان کو اپنے  
 رب کے حکم سے اور اس علم کے ذریعہ جس سے اللہ نے  
 مجھے مخصوص کیا ہے گردش دیتا ہوں میں ہی زرد اور  
 سرخ علم والا ہوں میں ہی وہ غائب ہوں جس کا اعظم  
 کے لئے انتظار کیا جاتا ہے میں ہی عطا کرنے والا اور  
 میں ہی خرچ کرنے والا ہوں میں ہی دل پر قابو رکھنے والا  
 ہوں میں ہی اپنی توصیف کرنے والا ہوں میں ہی اپنے  
 پروردگار کے دین کا نگہبان ہوں۔ میں اپنے ابن عم کا حامی  
 ہوں۔ میں ہی ان کو کفن میں لپیٹنے والا اور خدا سے رحمن کا  
 ولی ہوں میں حضرت ہارون کا صاحب ہوں۔ میں موسیٰ  
 اور یوشع بن نون کا صاحب ہوں میں جنت کا مالک  
 ہوں میں ہی زلزوں کا اور زمینیاں کو اندر دھنسا دینے  
 کا مختار و مالک ہوں میں ہزاروں کو ڈرانے والا اور  
 کفار کا قاتل ہوں میں امام الابرار ہوں میں ہی عالم  
 روحانی میں بیت معمور اور سقف مرفوع اور بحر مسجد  
 ہوں۔ میں ہی باطن حرم ہوں۔ میں تمام امتوں کا سہارا  
 ہوں میں ہی اسم اعظم کا حامل ہوں کیا کوئی ہے جو میرے  
 نطق پر زبان کھول سکے اور اگر میں کلام خدا اور قول  
 رسول خدا نہ سنا ہوتا تو تم سب کو اپنی تلوار سے قتل کر  
 دیتا اور آخر تک فنا کر دیتا میں حقیقت ماہ رمضان  
 اور شب قدر کا رازم ہوں۔ میں ہی ام الكتاب اور  
 میں ہی فصل خطاب ہوں میں ہی فاتحہ کتاب کو پڑھ  
 تدین ہوں۔ میں ہی سفر و حضر میں صاحب نماز ہوں

وانشرانا العابد والمعبود انا الشاهد و  
المشهور انا صاحب السند من الاخصم  
انا المذکور فی السموات والارض -  
انا الماضي مع رسول الله فی السموات -  
انا صاحب الكتاب والقوس انا صاحب  
ثیبت ابن آدم - انا صاحب موسی و  
آدم انا جی ضرب الامثال انا صاحب  
السماء المحضرة وصاحب الدنيا الغیراء  
وانا صاحب الغیث بعد القنوطها انا ذا  
فنن ذامثلی - انا صاحب البحر الاکدر  
انا متکلم الشمس انا الصاعقة علی  
الاعداء انا غوث من اطام من الوری  
والله ربی لا اله غیره وان للباطل  
جوله ولحق دولة - وانی ظاعن عنقریب  
فارتقبوا فتنة الامویة والدولة  
الکرویة ثم تقبل دولة بنی  
عباس بالفزع والیاس وبنی مدینه  
یقال لها الزوراء بین دجلة ورجیل  
والضرات ملعون من سکنها منها یخرج  
طیبة الجبارین تعلی فیها القصور و  
تسل الاستور ویتعاملون بالمکر  
والغجور فیتدارها بنی العباس له  
ملکا عدد الملک ثم الفتنة الغبراء  
والقنطرة الحمراء و فی عقبها قائم الحق  
ثم اسفر عن وجهی بین یخنة الاتالیه

بلکہ ہم ہی (حقیقت) صوم و صلوة روز و شب اور ماہ و  
سال ہیں۔ میں ہی صاحب حشر و نشر ہوں میں ہی امت  
محمدی کا بوجہ ہلکا کرنے والا ہوں میں ہی باب سجد ہوں۔  
مصدق نادخلوا الباب سجدا و باب الخطیہ  
میں ہی عابد و معبود و نظر معبود اور شاہد و شہود ہوں  
میں ہی جنت کے دیباچے سبز کا مالک ہوں۔ میں وہ ہوں  
جس کا ذکر آسمانوں اور زمین میں ہوتا ہے میں ہی رسول  
اللہ کے ساتھ آسمانوں سے گزرنے والا ہوں۔ میں ہی  
صاحب کتاب و قوس رقاب تو سینم ہوں میں ثیبت  
ابن آدم کا ساتھی اور موسیٰ کا مددگار ہوں مجھ سے  
ہی کتابیں بیان کی جاتی ہیں میں ہی آسمان سبز و زرگرد آلود  
زمین کا مالک ہوں میں ہی مایوسیوں کے بعد فریادرس ہوں  
آگاہ ہو جاؤ کہ میرا یہ مرتبہ ہے پس کون ہے میرے مثل  
میں ہی رعد اکبر اور عمیق نیلے سمندر کا مالک ہوں۔ میں  
ہی آفتاب سے کلام کرنے والا ہوں میں ہی دشمنان خدا  
پر برق عذاب ہوں اور ان کا فریادرس ہوں جو اس کی  
اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ میرا پالنے والا ہے اس کے سوا  
کوئی اللہ نہیں۔ بیشک باطل کے نئے ایک جولانی ہے اور  
حتی کے نئے حکومت و دولت۔ بیشک میں عنقریب دنیا سے  
کوچ کرنے والا ہوں پس تم اموی فتہ اور حکومت کسریٰ  
کے منتظر رہو اس کے بعد بنی عباس کی حکومت ہوگی جو  
خوف دیاس ساتھ لائے گی اور ایک شہر بنایا جائے گا  
جس کا نام زوراء (بغداد) ہوگا جو دجلہ اور رجیل و  
فرات کے درمیان ہوگا جو اس میں سکونت پذیر ہوگا۔  
ملعون ہوگا اس مقام سے جباروں کی طینت نکلے گی اس پر

کالقمرا المضی المضی الکوکب الاوان لخریجی  
 علامات عشره اولها تحریق الریایات فی  
 ازقة الکوفه وتعطیل المساجد والقطاع  
 الحج وحسف وقذف بخراسان وطلوع  
 الکوکب المذنبه واقتران النجوم  
 وهرج ومرج وقتل ونهب نملک  
 علامات عشره ومن العلامه الی  
 العلامه عجیب فاذا تمت العلامات  
 قائما قائم الحق۔

تمقال :-

معاشر الناس نزهوا ربك ولا تسبوا  
 اليه فمن حد الخالق فقد كفر بالكتاب  
 الناطقۃ  
 ثم قال :-

طوبى لاهل ولايتى الذين يقبلون  
 فى ويطردون من اجلى هم خزان  
 فى ارضه لا يفزعون يوم الفزع  
 الاكبر انا نور الله الذى لا يطفى  
 انا السر الذى لا يخفى۔

شارقة الانوار

کوکبے درمے قدیم وغیرہ

❖

❖ ❖ ❖

قصر بلند کئے جائیں گے اور پردے لٹکائے جائیں گے اور  
 لوگ مکروہ فحش کے ساتھ عمل کریں گے پھر باری باری بنی عباس  
 اس کو لیں گے اور اس کے بعد قنفذ، سیاہ و سرخ گلوبند (یعنی  
 قتل و غارت) واقع ہوں گے اس کے بعد حق قائم ہو گا پھر  
 اس کے بعد میں اپنا چہرہ زمانہ رجعت میں تمام اقامت کو دکھلاؤں  
 گا جس طرح ستاروں میں ماہ تابان آگاہ دہو کہ میرے خروج  
 کی دس علامتیں ہیں اول یہ کہ کوہ کے کوچہ و بازار میں فوجی نشانوں  
 کا پھرنار۔ مساجد کا نمازوں سے معطل رہنا حج کا منقطع ہونا خراسان  
 میں زمین کا دھنس جانا۔ مدار ستاروں کا طلوع ہونا۔ بیاضوں  
 کا قرآن، بگاڑ و فساد اور قتل و لوٹ و غارت پس پدس  
 علامات ہیں۔ ایک علامت سے دوسری علامت تک عجیب  
 امور ظاہر ہوں گے۔ پس جب یہ علامتیں پوری ہو جائیں  
 قائم ظاہر ہو جائیں گے۔

پھر فرمایا :-

اے لوگو تمہارے رب کو صفات عبودیت سے منزه  
 پاک رکھو اور اس کی طرف اشارہ نہ کرو رکہہ ایسا ہے یادیا  
 ہے) پس جس نے خالق کی حد قرار دی اس نے کتاب اللہ منقطع  
 سے کفر کیا۔

پھر فرمایا :-

خوشحال میرے اہل ولایت کا جو میرے حق میں سب  
 کچھ قبول کرتے ہیں اور میری دہم در بدر کئے جاتے ہیں وہ  
 خدا کی زمین پر اس سے خزانہ دار ہیں اور روز قیامت کے خوف  
 سے ماحون ہیں میں خدا کا وہ نور ہوں جو گل نہیں ہوتا اور  
 میں اس کا وہ راز ہوں جو پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

❖

نوٹ ہے :- اس خطبہ میں بھی حضرت امیر المومنین علیہ السلام عظمت و جلال الہی اور اپنے اسرار دلایت بیان فرماتے ہیں۔ البتہ بعض جملے دقیق اسرار کے حامل ہیں ان میں سے ایک فقرہ جو اکثر طبائع میں کھٹک سکتا ہے وہ کلمن ہے انا العابد والمعبود ہو کہ حضرت نے اپنے نفس کو معبود کیے فرمایا۔ مگر توحید باری تعالیٰ کے افسرار کے بعد ظاہر ہے کہ آپ کا یہ جملہ صرف مجازی معنی کا حامل ہے اس لئے کہ معبودیت کا ادعا اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ وحدت و معبودیت حق سے انکار ہو پس اس جملہ کی معنی و مطلب یہ ہو گا کہ آپ منظر معبودیت ہیں عابد جس قدر عبادت میں اور عبد جس قدر معبودیت میں بڑھتا ہے اسی قدر وہ منظر اوصاف معبود اور متخلق بافلاق معبود ہوتا جاتا ہے۔

اس کو عارفین کی زبان میں یوں بھی کہا جاتا ہے کہ العبودیۃ جوہرۃ کتھہا الربوبیۃ یعنی عبودیت کاملہ وہ جوہر ہے جس کی کتھہ ربوبیت کی حقیقت ہے۔ کمال عبودیت مقام وصال بساحت قدس ربوبیت ہے۔ لہذا ہر ذی علم کو چاہیے کہ اپنی عقل و فہم اور ایمان و معرفت کے مطابق تاویل کملے اور نا فہمی کی وجہ انکار کر کے ضلالت کفر میں نہ جاگرے۔ ارشادات امام کا انکار آسان ہے مگر دولت ایمان کا سنبھالنا مشکل ہے۔

## خطبۃ التطحیجہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علیؑ تم قسیم الجنۃ والنار ہو تمہاری ہی محبت کی وجہ ابرار اور فاجرین کی شناخت کی جاتی ہے اور نیک دشمنیروگوں میں تمیز کی جاتی ہے اور مومن و کافر پہچانا جاتا ہے اسی ارشاد سے اس شہور خطبہ پر دلیل لی جاتی ہے جو تطحیجی کے نام سے مشہور ہے جس کا ظاہر عجیب و مبہم ہے انتہائے عین ہے پس اس کے پڑھنے والے کو کوثر اور مدینہ کے درمیان پڑھنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے فضا کو پھیلایا۔  
ہواؤں کو جاری کیا امیدوں کو معلق کیا اور روشنی کو  
چمکایا، مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو مارتا ہے میں  
اس کی ایسی حمد کرتا ہوں جو ساطع اور بلند ہو کہ چکاچوند  
پیدا کی متعلی ہوئی اور صعود کرتی ہے آسمانوں میں اور  
گذرتی ہے خلا میں سے اعتدال کے ساتھ۔ اس نے  
پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستون کے اور قائم کیا ان کو بغیر

المحمد لله الذى فتق الاجواء  
خوق الهواء وعلق الارحاء وامناء  
الضياء واحيي الموتى وامات الاحياء  
احمده حمداً سطع فارفع وشعشع فامع  
حمداً يتصاعد في السماء ارساله  
ويذهب في الجواء الى خلق  
السوات بلا دعائه واقامها بغير